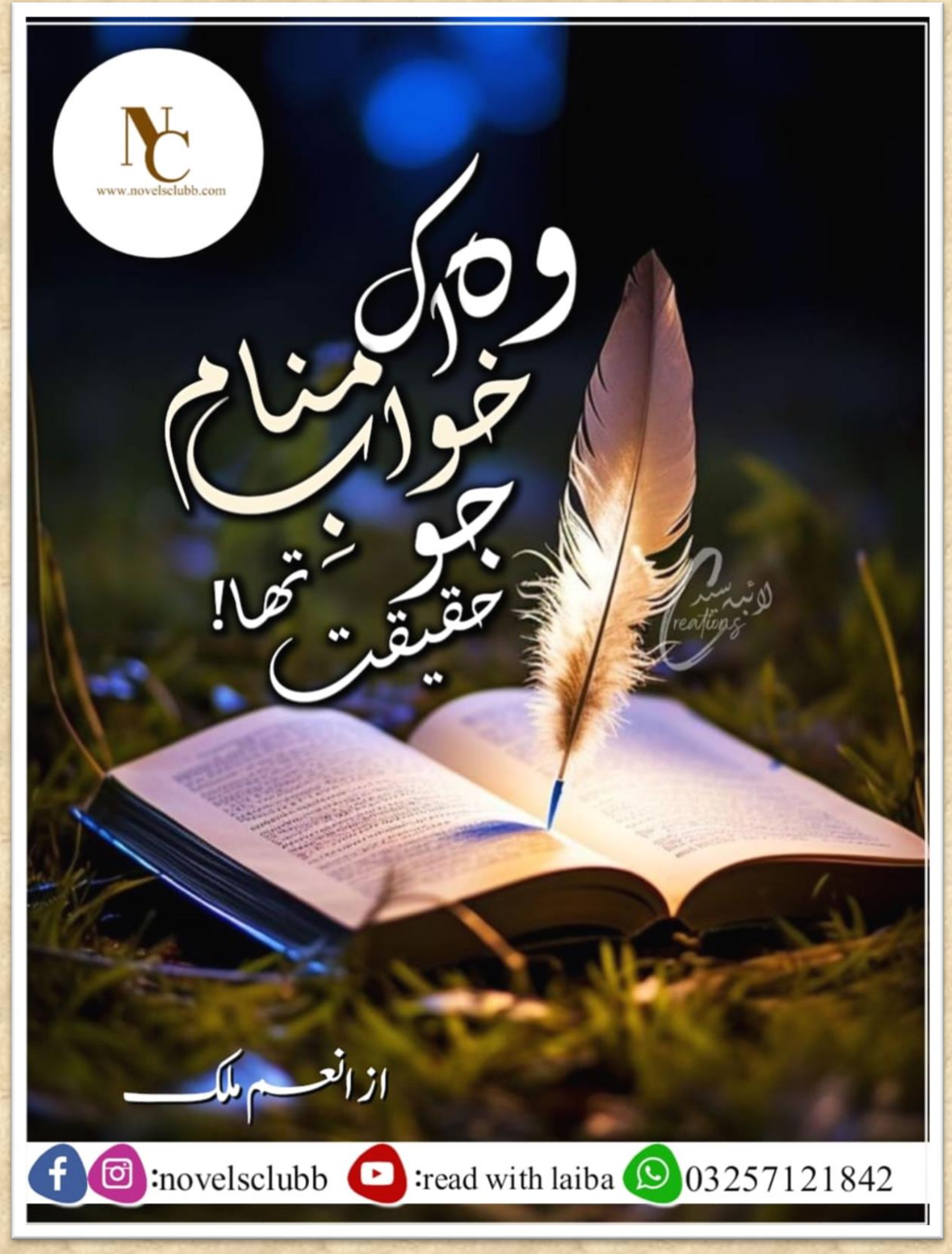
www.novelsclubb.com
وہ ایک خوابِ منام جو حقیقت تھا!
از انعم ملک
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

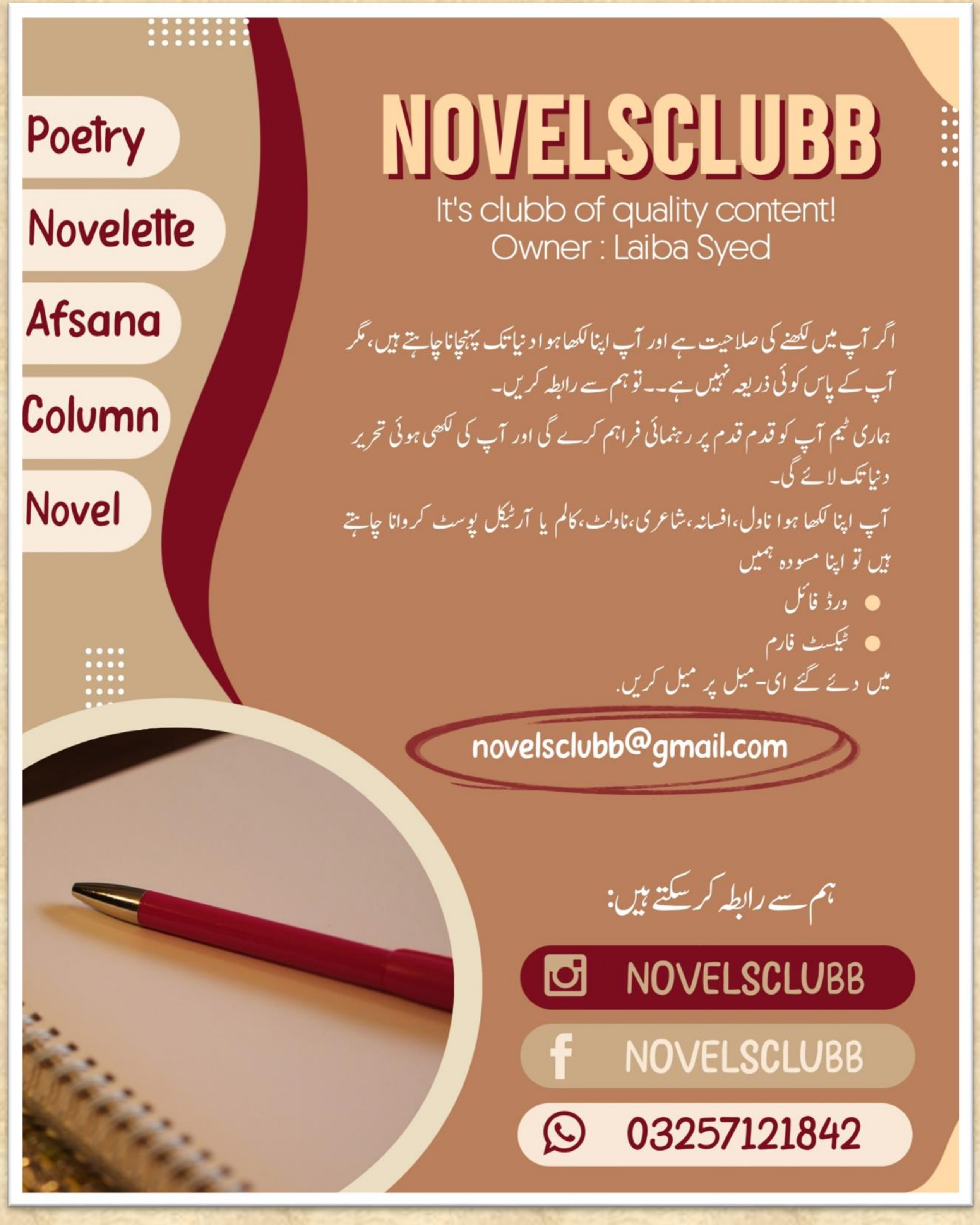
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

وہ ایک خوابِ منام جو حقیقت تھا

از قلم

انعم ملک

ناول "وہ ایک خوابِ منام جو حقیقت تھا" کے تمام جملہ حق لکھاری "انعم ملک" کے نام محفوظ ہیں۔
کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے
لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت
کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جا سکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار
محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو
اتفاق سمجھا جائے۔

وہ ایک خوابِ منام جو حقیقت تھا۔۔۔!

ملے جہاں سے اَلم جو سارے

وہی پہ درد کی دوا ملی ہے،

غموں کے طوفاں، شکست کے سیلاب

مخالفت کی ہوا چلی ہے،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بہے جو آنسوں، لہو ہے میرا

جو درد کی شدت سے پانی بنے ہیں

گرے حزن مثلِ جبل جو قلب پر

وہ ثابت فتح کی بشارت ہوئے ہیں

ہوا نفس بے دم ہموم سے جب،

توکل میرا اسکا نشانہ بنا ہے

کہا ایک راہ رو نے سرِ راہ مجھ سے

بندۂ مونس کب خود خواہ جیا ہے؟

" گر زخم نہیں امت کا قلب میں جس کے

وہ ذات قلبِ امت میں جرح بنی ہے"

پکڑ کر حوصلہ اس گفت و شنید سے

خود کو حوالے اس رب کے، کر کے

پھر،

کیے جو اقدام چاہتوں میں

وہ خوابِ منام کی تعبیر ہوئے ہیں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

موسم گرما میں ماہِ جون کے ابتدائی ایّام اب خراما خراما زمینی نفوس کے لیے راحتِ جاں بن رہے تھے۔ کیونکہ ششم جون سے ہی بارش کا آغاز ہو چکا تھا جو مسلسل اپنا تارِ باراں قائم کیے ہوئے تھی۔ صبح کے اجالے ٹھنڈی ہواؤں کے ساتھ باعثِ سکون بن رہے تھے۔ لیکن وہ

کہاں جانتی تھی کہ صبح و نہارا گر راحت کے اجالوں سے قلوب کو بھر دے تو رات کی تاریکی خشیت بن کر دل پر اترتی ہے۔۔۔

جامعہ کی گرما کی تعطیلات کی وجہ سے اسکی دیر رات تک جاگنے کی عادت بن چکی تھی۔اوپر سے چھٹیاں منانے سارے کزن اسکے گھر آئے ہوئے تھے۔دیر رات تک سب کے ساتھ جاگنا،ہلہ گلہ ، کھیل اسکی روزانہ کی روٹین بن چکی تھی۔اس وقت بھی یہی شغل جاری تھا کہ رات کے آخری پہر جب خدا کے نیک بندوں کی سحر ہوتی ہے، نینداس پر غالب ہو چکی تھی۔

اہلِ خانہ کے سبھی افراد بیٹھے باتوں میں مشغول ہی تھے کہ اچانک ایک لڑکی گرد آلود، بے حال زخموں سے چور جن سے خون رِس رہا تھا، دوڑتی ہوئی اندر آئی اور حُلیہ پر جھپٹ پڑی اور پوری شدت سے اسکا گلا دبانے لگی، حلیہ سوچنے سمجھنے سے قاصر تھیں کے یہ کیا ہو رہا ہے؟ وہ خود کو بچانے کے لیے مسلسل ہاتھ چلانے لگی۔اس لڑکی کی گرفت اسکی گردن پر اور مضبوط ہو چکی تھی۔حلیہ نے اپنی دفاع کے لئے ہاتھ اسکی گردن کی طرف بڑھانے چاہے وہ گھٹن کے مارے چیخ بھی نہیں پا رہی تھی، گھر والے ہنوز اپنی باتوں میں مشغول تھے۔حلیہ کو محسوس ہو رہا تھا کے کوئی اسے دیکھ نہیں پا رہا، وہ اس لڑکی کی گرفت سے خود کو کسی طرح بچا کر دوسرے کمرے کی طرف بھاگی وہ کمرے میں پہنچی ہی تھی کے لڑکی عین اسکے سامنے آ

ناولز کلب
Club of Quality Content

کھڑی ہوئی اور اسکی گردن دبوچ کر گھسیٹتے ہوئے باتھ روم میں لے گئی۔اسکا جذبہ انتقامی اور مقصد گویا اسے جان سے ختم کر دینا تھا،کچھ کہنے کے ساتھ لڑکی نے اسکی گردن کی پکڑ پر مزید دباؤ دیتے ہوئے گویا اپنی آخری کوشش کی،حلیہ کا دم گھٹنے لگا مگر پھر بھی وہ اسکی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔لڑکی نے بڑے ہارے ہوئے لہجے میں پژمردگی سے کہا،آنسوؤں کی ایک باڑ ٹوٹی تھی اس کے چہرے پر، کہنے لگی:"ہم فلسطین میں مر رہے ہیں اور تم ہمارے لیے کچھ نہیں کر رہے"(اس وقت اس کے چہرے پر عیاں سوز و گداز میں بیان کرنے سے قاصر ہوں)،کہتے ہی ایک شکستگی کے ساتھ اسکی گرفت ڈھیلی ہوئی اور مزید ڈھیلی ہوتی چلی گئی۔حلیہ پسینے میں شرابور اسی اثناء میں نیند سے ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھی۔وہ ہوک کے عالم میں بت بنی بیٹھی تھی،شدتِ خوف کی وجہ سے بس اس منظر سے نکلنا چاہتی تھی،یہ احساس ہونے پر کہ یہ محض ایک خواب تھا،سکون حاصل کرنے کے لیے وہ طرب کی کیفیت خود پر طاری کرنا چاہتی تھی کہ لمحے میں کچھ شدت سے اسکے اندر مثلِ شیشہ ٹوٹ کر کرچیوں میں بکھرا تھا۔

شاید اسکا وجود، ضمیر یا پھر خودی۔۔۔

ناجانے کیا؟؟؟

ہر طرح کے احساس سے عاری

اک وجود تھا بس،

گویا مورتِ سنگ۔۔۔

بس پھر کیا تھا۔۔۔؟

سوچوں کا سمندر

احساسِ ندامت میں ڈوبا ہوا کل وجود

کچھ کر گزرنے کی خواہش

غمِ امت میں لبریز دل 💔

کوششیں

اک جہد مسلسل

ریاضات

دعائیں

توکل اور۔۔۔۔۔۔۔منزل ✨

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

(بس یہی ایک لمحہ کافی ہوا تھا اور سبب بنا تھا تحویلِ قلب و زیست کا)

یہ خواب منام ذریعہ تھا حیات میں ایک کلان تر تغیر کا اور ٹوٹ کر بکھرنا تعبیر تھی تغیر کے اس راستے میں طلاطم خیز طوفانوں کی جس کی روانی مضمرات سے بھری ہوئی اور اختتام ابدی مشاط (جنتِ عدن) ہے۔۔۔

!!(قارئین کو ذہن نشین کروادوں کہ یہ خواب واقعۃً حقیقت ہے جسے اس وجودِ زبوں نے اپنے الفاظ میں باِذن صاحبِ خواب قلم بند کیا ہے)

تحریر کا مقصد صرف امت میں حالات حاضرہ کو لے کر فکر و بیداری پیدا کرنا ہے کہ حالات سے تو سبھی آشنا ہے۔سب کی پولیں کھل چکیں، مسلم اکثریتی آبادی رکھنے والے ممالک، عاشقِ رسول اور اہلِ بیت سے محبت کے دعوے دار، ہر ایک فرقے اور خود کو مردِ مجاہد کہنے والے گھروں میں دبکے بیٹھے مسلمانوں کی۔سب سامنے آچکا کہ کس نے اپنا کتنا حصہ لگایا۔۔۔میرے نبی کریم ﷺ نے تو امت کو جسدِ واحد کہا تھا۔

"مومنوں کی آپس میں ایک دوسرے سے محبت و مودّت اور باہمی ہمدردی کی مثال ایک جسم کی طرح ہے کہ جب اس کا کوئی عضو تکلیف میں ہوتا ہے، تو سارا جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے، بایں طور کہ نیند اڑ جاتی ہے اور پورا جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

(صحیح / متفق علیہ)

اور یومیہ یہ حال ہے کہ امت کے ان مظلوم مرد و خواتین کے جسموں کو ٹکڑوں میں بکھیرا جارہا لیکن ہماری نیندوں میں کمی نہیں آئی۔

افسوس۔۔۔۔۔

بتاؤ امتِ محمدیہ کے غیور مسلمانوں! جب یہ مظلومین میں سے کوئی بچہ بھی اگر میدانِ حشر میں تمھارا گریبان پکڑ لے، تو کیا حجت پیش کرو گے ربِّ ذوالجلال کے سامنے خود کو بچانے کیلئے۔؟ وہاں فرار کی کونسی راہ اختیار کرو گے؟ یا پھر کوئی حیلہ تلاش کر رکھا ہے؟؟؟

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿البقرہ:۴۸﴾

"اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی کے کام نہیں آئے گا۔ کسی کی سفارش منظور نہیں کی جائے گی اور نہ ہی کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول ہو گا۔ نہ ہی لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں گے۔"

خدارا! ڈرو ربِ ذوالجلال کے اس فرمان سے، اس دن کی ہولناکیوں سے، (اللھم احفظنا منہ)

Clubb of Quality Content

یہ خواب میں نذر کرتی ہوں امت کے ہر فردِ واحد کو

اور استدعا کرتی ہوں کہ خود تعبیر بنے اس خواب کی،

کچھ اقدامات،

کچھ کوششیں ان مظلومین کے لیے راہِ نجات کی،

اور بہت سی دعائیں ان کی فتح یابی اور عافیت کی۔۔۔

بس ایک ندا لگاتی ہوں جو ہمارے قائد و رہنما محمد مصطفیٰ ﷺ نے لگائی تھی جب کفار اہلِ اسلام پر چڑھائی کا سوچ رہے تھے۔ سرزمینِ اسلام میں داخل نہیں ہوئے تھے بلکہ صرف حملے کی تیاری کر رہے تھے

آپ نے منادی کی۔۔۔

"یا خَیلَ اللہِ اِرْکبی"

"اے اللہ کے شہسوارو! سوار ہو جاؤ۔"

اللہ کے بندوں! اگر تم نجات کے متلاشی ہو تو پیروی کرو! محمد رسول اللہ ﷺ کی، اقتداء کرو ہر معاملے میں!

Clubb of Quality Content

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ ۚ وَالَّذِینَ مَعَہٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَہُمْ....

(الفتح:۲۹)

محمد اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر بہت سخت اور آپس میں بہت رحم دل ہیں۔

اور پھر اتباع تو اتباعِ کامل کا نام ہے، چاہے وہ امر آپ کو پسند ہو یا ناپسند،

(یہاں ہے اصل امتحان مدعیٔ عاشقِ رسول کا)

پھر اللہ تمہیں وہ دے گا جس کے تم طلبگار ہو۔۔۔

اُخْرٰی تُحِبُّوْنَہَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ؕ وَبَشِّرِ

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿سورۃ الصف:۱۳﴾

اور تمہیں ایک دوسری (نعمت) بھی دے گا جسے تم چاہتے ہو وہ اللہ کی مدد اور جلد فتح یابی ہے،

ایمان والوں کو خوشخبری دے دو۔

تو اے اللہ کے شہسواروں،

بیدار ہو جاؤ، اور بیداری پیدا کرو

کچھ کر گزرو،

دکھا دو کفّار کو طاقتِ مومن، چشمِ بیداری،

منقلب کر دو انکی صفوف کو، تدابیر کو،

چہ جائیکہ ذریعہ ایک قلم ہی کیونہ ہو۔

ہم نے سیکھا ہے اذانِ سحر سے یہ اصول

لوگ خوابیدہ ہی سہی، ہم نے صدا دینی ہے۔

(منقول)--

انعم ملک (ہمشیرہ ملک الثلاث)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: